www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member APNS/CPNE | ABC CERTIFIED | قومی قلمی حرمت کا پاسبان
روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف
ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر
کاشف شہزاد
منیجنگ ایڈیٹر
عمران انجم
جلد نمبر 15 | بدھ 27 صفر المظفر 1448ھ 12 اگست 2026ء | ہفت روزہ 15 | شمارہ نمبر 243

غربت بڑھ سکتی ہے، عالمی بینک کا سیلاب فنڈ دو سرے منصوبوں کو منتقل کرنے پر ناراضگی کا اظہار

خطرہ صرف یہ نہیں کہ یہ خاندان راہنمائی امداد سے محروم رہ جائیں گے بلکہ وقت کے ساتھ حالات مزید خراب ہوں گے اہل مستحقین میں 84 فیصد انتہائی غریب اور کمزور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، ورلڈ بینک کا مراسلہ

لاہور: چائنہ قرآن پور ڈ کے تعلق سے اراکین ذاتا تار بار کے قریب دکانوں پر مفت کی چادریں پر قرآنی آیات کی چھپائی کا جائزہ لے رہے ہیں

آئی ایم ایف پروگرام پانچویں قسط کے حصول کیلئے تیاریاں شروع
اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے مالی
بقیہ 34

آئی ایس پی آر اور ڈی جی آئی اے انتظامیہ کے تعاون سے تحریک ارکان مہم کا آغاز
راولپنڈی (کال نیوز) آئی ایس پی آر اور ڈی
بقیہ 35

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ورلڈ بینک نے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ آبادی کے لیے اربوں روپے کے ایک ریلیف پروگرام کے فنڈز کو
بقیہ 33

اظہار ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس

پنجاب میں گندم کے معیاری بیج کی پیشگی بکنگ جاری

8 لاکھ من سے زائد فرونٹ کا ہدف مقرر ہے، حکام پنجاب سیڈ کارپوریشن

تصدیق شدہ بیج کے استعمال سے پیداوار اور آمدن میں اضافہ ممکن ہے، ترجمان

لاہور (اپنے رپورٹر سے) پنجاب سیڈ کارپوریشن نے خریف 2026 کے لیے گندم کے تصدیق شدہ معیاری بیج کی پیشگی بکنگ کا سلسلہ جاری ہے، بڑی تعداد میں ڈیلرز اور کسان پنجاب سیڈ کارپوریشن کے مراکز سے گندم کا معیاری بیج
بقیہ 32

امن کیلئے پاکستان کی کوششیں تیز

آپریشن ملک میں قیام امن اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد پراکسیز کے خاتمے کے لیے جاری انسداد دہشت گردی مہم کا حصہ تھا

سکیورٹی فورسز نے ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیسی ساخت بم برآمد کیے، آئی ایس پی آر کا بیان

راولپنڈی فورسز (کال نیوز) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع مکران میں کیچ کے علاقے تمپ میں قیام پاک فوج کے شہید مطلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق سکیورٹی فورسز کارروائی کی اور اس دوران 5 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن ملک میں قیام امن اور بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد تنظیم کے خاتمے کے لیے جاری انسداد دہشت گردی مہم کا حصہ تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن ملک میں 10 اگست 2026 کو دہشت گردوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاع پر کارروائی کی گئی۔ ہلاک دہشت گردوں کو ہتھیار پھینکنے اور گرفتار ہونے کا موقع دیا گیا تھا، تاہم انہوں نے فائرنگ شروع کر دی، جس کے بعد جوابی کارروائی میں 5 دہشت گرد مارے گئے۔ بیان کے مطابق کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز کا ایک اہلکار بھی شہید ہوا۔ بیان میں کہا گیا کہ دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیسی ساخت بم برآمد کیے گئے ہیں۔ آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

پنجگور، قلعہ عبداللہ دو بستان کے 5 دہشت گر ہلاک

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی تہران پہنچ گئے، ایرانی سول و عسکری قیادت کیساتھ بات چیت میں جنگ بندی اور آبنائے ہرمز پر تبادلہ خیال متوقع

محسن نقوی کا دورۂ امریکا اور ایران کے درمیان رابطے اور مذاکرات کی بحالی کے لیے جاری کوششوں کا حصہ، خطے میں امن کیلئے مذاکرات انتہائی اہم ذرائع

تہران (نیوز ڈیسک) وزیر داخلہ محسن نقوی تہران پہنچ گئے جہاں وہ ایرانی حکام سے ملاقاتوں میں رضا نقوی کی ملاقات متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ امریکا ایران کشیدگی کم کرنے، مذاکرات کی بحالی اور آبنائے ہرمز پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کے ساتھ بیک بندی کے معاملے پر بھی بات چیت

بحوالہ جناب ریونیو آفیسر صاحب

تحصیلدار AC.1 شکرگڑھ

تصدیق اتھال نمبر 273 متوفی داؤد حسین ولد سید غلام حسین شاہ قریہ متبع بیٹی تحصیل شکرگڑھ پر وگرام ہذا میں تشخیص کیا گیا ہے کہ داؤد حسین متبع بیٹی میں مالک آراضی تحانوتحت دو پکا ہے اپنی دراخت کا انتقال درج کروا کر زیملہ ہے داران میں سید ثناء اللہ ، روخت حسین شاہ ، سید غلام حسین شاہ ولد سید غلام نبی شاہ ساکنان متبع بیٹی تشخیص ہوئے ہیں۔ اگر ارباب فرداد دگر حقدار کی تشخیص کے اندر ساتھ یوم حاضر کر اپنا حق ثابت کریں تو ہو گا۔ آج بتاریخ مذکورہ کی کاروائی بطور گواہ تامل قبول نہ ہو گا۔

بحوالہ جناب حلقہ ریونیو آفیسر صاحب

تحصیلدار AC.1 شکرگڑھ

تصدیق اتھال نمبر 521 متوفی نذیر احمد ولد محمد ریاض قوم ارائیں سکنہ موضع پکھر کلاں تحصیل شکرگڑھ پر وگرام ہذا میں تشخیص کیا گیا ہے کہ مرحوم نذیر احمد کی جو مورث ہو سکی ہے اپنی حقدار ہے۔ داران اتھال درج کروا کر زیملہ ہے داران میں مسمات نذیر بی بی بیوہ نذیر احمد ، محمد ریاض ولد محمد نذیر ، محمد عارف ولد محمد نذیر ، محمد شفیق ولد محمد نذیر ، محمد ارشد ولد محمد نذیر ، محمد اسلم ولد محمد نذیر ، محمد اشرف ولد محمد نذیر ، محمد اکرم

بقیہ

ہوئے سربہ ست الف معلوم ہوتا ہے اور حضور علیہ السلام کے بعض اصحاب کو بھی اس کا علم تھا۔ ہاں یہ علم مجمل تھا۔ اس کی تفصیل کا علم نہ تھا۔ اس لئے حضور علیہ السلام نے اس کی تفصیل بیان فرما دی۔ اس سے ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا تھا۔ اس لئے آپ نے اس کی تفصیل بیان فرما دی۔ اس سے ثابت ہوا کہ حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا تھا۔ اس لئے آپ نے اس کی تفصیل بیان فرما دی۔

بقیہ

مختلف مقامات پر 6 جولائی 150/ زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد ترانہ پاکستان پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ترانہ پاکستان پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ترانہ پاکستان پیش کیا گی

روزنامہ
قدامت

Special Edition

اشاعت خاص

تحریر: عثمان سندرانہ

وارببرٹن محض ایک قصبہ نہیں بلکہ گردونواح کے درجنوں دیہات کا مرکزی تجارتی اور رہائشی مرکز ہے، روزانہ سینکڑوں افراد علاج کی غرض سے اس رورل ہیلتھ سینٹر کا رخ کرتے ہیں، شہر کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، نئی آبادیاں وجود میں آ رہی ہیں اور مضافاتی دیہات کی بڑی تعداد بھی اسی اسپتال پر انحصار کرتی ہے، لیکن افسوس کہ وقت کے ساتھ دیگر شعبوں میں ترقی کے باوجود اس رورل ہیلتھ سینٹر کی استعداد میں وہ اضافہ نہیں ہو سکا جس کی اس علاقے کو اشد ضرورت تھی

صحت انسان کی بنیادی ضرورت، اس کی خوش حالی کی بنیاد اور معاشرے کی ترقی کا اہم ترین پیمانہ ہے۔ کسی بھی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کا تصور اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک وہاں بسنے والے افراد کو علاج معالجے کی مناسب سہولیات، صاف پانی، معیاری خوراک، صحت مند ماحول اور بیماریوں سے تحفظ کی بنیادی خانت حاصل نہ ہو۔ جس معاشرے میں انسان بیماری، غربت اور علاج کی عدم دستیابی کے باعث زندگی کی بنیادی ضروریات سے محروم ہو، وہاں معاشی ترقی، بلند عمارتیں اور جدید ٹیکنالوجی بھی حقیقی ترقی کی علامت نہیں بن سکتیں۔ صحت مند بیماری سے محفوظ رہنے کا نام نہیں بلکہ جسمانی، ذہنی اور سماجی بہبود کی مجموعی کیفیت ہے۔ ایک صحت مند فرد اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کر سکتا ہے، تعلیم حاصل کر سکتا ہے، روزگار کما سکتا ہے، اپنے خاندان کی کفالت کر سکتا ہے اور ملکی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس کے برعکس بیمار اور کمزور آبادی نہ صرف اپنی پیداواری صلاحیت کھوتی ہے بلکہ ریاست اور معاشرے پر اضافی معاشی بوجھ بھی ڈالتی ہے۔ اسی لیے صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری دراصل انسانی وسائل اور قومی مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ ریاست کا بنیادی مقصد اپنے شہریوں کی جان، مال، عزت اور بنیادی حقوق کا تحفظ ہے۔ صحت کی بھی مہذب معاشرے کی بنیادی ضرورت اور ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔

جب عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات میسر ہوں تو نہ صرف قیمتی انسانی جانیں محفوظ رہتی ہیں بلکہ بیماری اور دوں پر عوام کا اعتماد بھی مضبوط ہوتا ہے۔ افسوس کہ متعدد ایسے صاحب کا دام تجارتی اور پالیسی شہر وارببرٹن آج بھی صحت کے شعبے میں ایک ایسے مسئلے سے دوچار ہے جو برسوں سے حل طلب ہے۔ یہ مسئلہ وارببرٹن کے رورل ہیلتھ سینٹر کی اپ گریڈیشن کا ہے۔ وارببرٹن محض ایک قصبہ نہیں بلکہ گردونواح کے درجنوں دیہات کا مرکزی تجارتی اور رہائشی مرکز ہے۔ روزانہ سینکڑوں افراد علاج کی غرض سے اس رورل ہیلتھ سینٹر کا رخ کرتے ہیں۔ شہر کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، نئی آبادیاں وجود میں آ رہی ہیں اور مضافاتی دیہات کی بڑی تعداد بھی اسی اسپتال پر انحصار کرتی ہے، لیکن افسوس کہ وقت کے ساتھ دیگر شعبوں میں ترقی کے باوجود اس رورل ہیلتھ سینٹر کی استعداد میں وہ اضافہ نہیں ہو سکا جس کی اس علاقے کو اشد ضرورت تھی۔

آج روز بروز ٹریفک حادثات، دل کے دورے، فالج، زچگی کے پیچیدہ کیسز اور دیگر ہنگامی نوعیت کے صورتحال سامنے آتی رہتی ہے، ایسے مواقع پر جب ہر فیصلہ قیمتی ہوتا ہے، مریضوں کو شخیرہ، نکانہ صاحب، فیصل آباد یا لاہور کے بڑے ہسپتالوں میں منتقل کرنا پڑتا ہے۔ یہ سفر صرف فاصلے کا نہیں بلکہ وقت کے ضیاع کا بھی باعث بنتا ہے اور کئی ضائع ہونے والے قیمتی لمحات کی خاندانوں کو زندگی بھر کچوکے دے جاتے ہیں۔ اگر وارببرٹن میں جدید ایمرجنسی سہولیات، بلڈ مشینری اور ماہر ڈاکٹروں کی مناسب تعداد موجود ہو تو بے شمار قیمتی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ صحت کے اداروں کو بھی کے مطابق قائم کیا گیا تھا، آج ایک وسیع آبادی کی طبی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ صورتحال واضح کرتی ہے کہ اب محض محدود وسائل سے کام نہیں چلے گا بلکہ ادارے کو جدید تقاضوں کے مطابق مکمل طور پر اپ گریڈ کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ رورل ہیلتھ سینٹر کی اپ گریڈیشن صرف ایک انتظامی تجویز نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ اس کی عمارت بالکل ناکافی ہے، بستروں کی تعداد بہت کم ہے، ایمرجنسی، لیبر روم اور او پی ڈی پر مریضوں کا دباؤ ہر روز بڑھ رہا ہے۔ اگر اس ادارے کو 24 گھنٹے فعال ایمرجنسی سروس، جدید لیبارٹری، ایکسرے اور الٹرا ساؤنڈ کی سہولت، خواتین کے لیے علیحدہ وارڈ، بچوں کے لیے نیونیٹل یونٹ اور ضروری ادویات کا مستقل ذخیرہ میسر آ جائے تو یہ نہ صرف وارببرٹن بلکہ آس پاس کے درجنوں دیہات کے لاکھوں مکینوں کے لیے زندگی اور موت کا فرق ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ مطالبہ کسی ایک فرد یا ایک علاقے کا نہیں بلکہ پورے ضلع کی اجتماعی ضرورت ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ارباب اختیار اس سنجیدہ مسئلے کو فائلوں سے نکال کر عملی اقدامات میں تبدیل کریں، کیونکہ ہر گزرتا دن کسی نہ کسی خاندان کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان لے کر آتا ہے۔

وارببرٹن رورل ہیلتھ سینٹر کی اپ گریڈیشن وقت کی اہم ضرورت